السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مرحوم محمود کی دو بیویاں ہیں ایک بیوی سے دو بیٹے محمد عثمان اور محمد عمر تھے۔ دوسری میں سے تین بیٹے محمد حسن عبدالواحد، رمضان اور ایک بیٹی مسمات سارہ ہیں۔ اس کے بعد محمد عثمان فوت ہوگیا مرحوم نے وفات سے پہلے اپنی ملکیت اپنے بھتیجے کو ہبہ کردی تھی۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق یہ ہبہ برقرار رہے گا یا دوسرے ورثاء کو بھی حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ہبہ برقرار رہے گا اگر مرحوم نے ساری ملکیت اپنی زندگی میں اپنے بھتیجے کو ہبہ کردی تھی تو اس ساری جائیداد کا مالک محمد عمر کا بیٹا یعنی مرحوم کا بھتیجا ہی رہے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 582

محدث فتویٰ